وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ
مسنون دعائیں
عربی
مترجم
جن کا ورد رکھنا دنیا و آخرت کی کامیابی کا اعلیٰ ترین نسخہ ہے
مع اضافاتِ جدیدہ و نظرِ ثانی از مؤلف
مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری
ناشر
قدیمی کتب خانہ - آرام باغ - کراچی

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

بعض احباب کی تحریک پر اس مجموعہ میں احقر نے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دُعائیں مع ترجمہ جمع کی ہیں، جو وقتاً فوقتاً موقع اور مقام کی مناسبت سے آپ بارگاہِ خداوندی میں پیش کیا کرتے تھے۔ ان دُعاؤں کے معانی میں غور و خوض کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں اسلام کی بڑی اہم تعلیمات ہیں اور ان کو پڑھ کر اور اُن کے معانی میں غور کر کے توحید کے بلند مقامات پر رسائی ہو سکتی ہے۔

چونکہ ہر انسان خدا ہی کا بندہ ہے اور جن اسباب سے بندے راحت و آرام پاتے ہیں وہ بھی خدا ہی کی مخلوق ہیں۔ اس لیے انسان کا فریضہ ہے کہ وہ ہر راحت و سکون کو اللہ ہی کی طرف سے سمجھے اور ان کے ملنے پر اللہ ہی کا شکر ادا کرے اور ہر وقت اور ہر موقع پر اللہ ہی کو یاد کرے، اور بار بار اپنی غلامی اور خدا کے معبود ہونے کا اقرار کرے، ان دُعاؤں میں آپ کو جگہ جگہ اللہ کی وحدانیت او

مالکیت کا اقرار اور بندوں کی عاجزی کا اظہار ملے گا، اور آپ یقین کریں گے کہ ہادیٔ عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دُنیا و آخرت کی کوئی بھلائی ایسی نہیں چھوڑی جو اللہ سے مانگ نہ لی ہو۔

مسلمانوں کو چاہیئے کہ ان دُعاؤں کو یاد کر کے حسب موقع اور مقام پڑھا کریں۔ کیونکہ ان کے پڑھنے میں اوّل تو آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا اتباع ہے جو خدا تک پہنچنے کا بہتر سے بہتر ذریعہ ہے۔ دوسرے چونکہ ان کے الفاظ خود اللہ جل شانہٗ نے اپنے نبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو الہام فرمائے ہیں۔ اس لیے یقینی طور پر مقبول اور مستجاب ہیں۔ بعض اہل اللہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ مسنون دُعاؤں کا ہی ورد رکھ کر واصل بخدا ہو گئے، اور ان کو ریاضت و مجاہدہ میں جان نہ کھپانی پڑی۔

ان دعاؤں کے علاوہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اور دُعائیں بھی کُتبِ حدیث میں وارد ہوئی ہیں جو تمام دنیا و آخرت کی کامیابیوں کو شامل ہیں اور کسی موقع یا مقام سے متعلق نہیں ہیں، جن کو ملّا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے "الحزب الاعظم" اور حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قُدّس سرّہٗ نے "مُناجات مقبول" میں جمع فرما کر ہفتہ بھر کی سات منزلوں پر تقسیم کر دیا ہے۔

ناظرین کو چاہیے کہ "الحزب الاعظم" یا "مُناجات مقبول" کا

بھی ورد رکھیں، اور اس کتاب میں درج شدہ دعاؤں کے پڑھنے کی بھی پابندی کریں۔

اس مجموعہ میں درج شدہ ہر دُعا احقر نے خود کتب حدیث میں سے دیکھ کر نقل کی ہے۔ محض سُننے یا اپنی یاد یا کسی کتاب سے نقل پر اعتماد نہیں کیا۔ اسی وجہ سے ہر دُعا کا حوالہ بھی لکھ دیا ہے، اور دُعاؤں میں وہ الفاظ نہیں لکھے جو زبانوں پر مشہور ہیں مگر حدیث میں نہیں ہیں۔

نیز ایسی دُعائیں بھی لکھ دی ہیں جو دُعاؤں کی عام کتابوں میں نہیں ہیں مگر کُتبِ حدیث میں موجود ہیں۔

ایک خصوصیت اس مجموعہ کی یہ بھی ہے کہ دُعاؤں کی فضیلت اور ثواب اور دُعاؤں کے ساتھ موقع اور مقام کے آداب بھی درج کردیئے ہیں۔

نوٹ: کتاب سامنے ہونے کے باوجود بھی اگر کسی عالم سے پڑھوا کر یاد کرو تو بہت زیادہ بہتر ہے۔ مؤلف

مُحتاجِ دُعا

محمد عاشق الٰہی عفا اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جب صبح ہو تو پڑھے

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا
الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ
وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا
فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔

(حِصْنِ حَصِيْن)

ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے ہے
جو ربُّ العٰلمین ہے صبح کے وقت میں
داخل ہوئے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس
روز کی بہتری یعنی اس روز کی فتح اور مدد
اور اس روز کے نور و برکت اور ہدایت کا
سوال کرتا ہوں۔ اور ان چیزوں کے شر
سے جو اس دن میں ہیں اور جو اس کے
بعد ہوں گی۔ تیری پناہ چاہتا ہوں۔

یا یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ۔ (ابن حبان)

اے اللہ تیری قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے، اور تیری قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے، اور تیری قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف مرے پیچھے جی اُٹھ کر جانا ہے۔

جب سُورج نکلے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا۔ (حِصن حَصین)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جس نے آج ہمیں معاف رکھا، اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

جب شام ہو تو یہ پڑھے

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ

ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے ہے،

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَ هُدٰهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا۔ (ابوداؤد)	جو رب العالمین ہے، شام کے وقت میں داخل ہوئے، اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی بہتری یعنی اس رات کی فتح اور مدد اور اس رات کے نور اور برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گی۔

یا یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ (ابن حبان)	اے اللہ ہم تیری قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں، اور مرے پیچھے جی اُٹھ کر تیری طرف جانا ہے۔

جب مغرب کی اذان ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَھَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ۔ (مشکوٰۃ شریف)

اے اللہ یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کا وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں سو تو مجھے بخش دے۔

صبح و شام کے پڑھنے کی چند اور چیزیں

① حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کہ جو بندہ ہر صبح اور شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی۔ دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی۔ (مشکوٰۃ شریف)

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی،

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے۔

(۲) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ جو مسلمان بندہ صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو خدا کے ذمہ ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔ (ترمذی)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا۔

میں اللہ کو رب ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر اور محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔

(۳) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ سے ختم سورۃ تک پڑھ لے تو اس کے لیے خدا ستّر ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اس دن مر جائے گا تو شہید مرے گا اور جو شام کو یہ عمل کرے تو اس کے لیے خدا ستّر ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس پر صبح تک رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اس رات کو مر جائے گا تو شہید مرے گا۔ (ترمذی)

④ حضرت عطاء بن ابی رباحؒ تابعی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ جو شخص علی الصبح سورۂ یٰسین پڑھ لے (شام تک کی) اسکی حاجتیں پوری کر دی جائیں گی۔ (مشکوٰۃ شریف)

رات کو پڑھنے کی چیزیں

① حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھ لیا کرے اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ (بیہقی)

② حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آل عمران کی آخری دس آیتیں (اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے آخر سورہ تک) کسی رات کو پڑھ لے تو اسے رات بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

③ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رات کو جب تک سورہ الم سجدہ (جو اکیسویں پارے میں ہے) اور سورۂ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے تھے اس وقت تک نہ سوتے تھے۔ (ترمذی وغیرہ)

④ اور سورہ تَبٰرَكَ الَّذِیْ کے بارے میں آپؐ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص کو سفارش کر کے اس نے بخشوا دیا۔ (مشکوٰۃ شریف)

سوتے وقت پڑھنے کی چیزیں

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لیوے اور اپنے بستر کو تین بار جھاڑ لیو پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھے۔ (مشکوٰۃ و حصن حصین)

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ (بخاری و مسلم)

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچائیو۔ جس روز تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

یا یہ پڑھے

بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ۔ (بخاری و مسلم)

اے میرے پروردگار میں نے تیرا نام لے کر اپنا پہلو رکھا، اور تیری قدرت سے اس کو اٹھاؤں گا اگر تو (سوتے میں) میرے نفس کو روک لیوے (یعنی مجھے موت دے دیوے) تو میرے نفس پر رحم کیجیو اور اگر تو اسے زندہ چھوڑ دیوے تو اپنی قدرت کے ذریعہ اس کی حفاظت کیجیو جس کے ذریعہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

یا یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى — اے اللہ میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں

اس کے علاوہ ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ بھی پڑھے اور یہ چیزیں بھی پڑھے۔

(۱) اٰیۃ الکرسی۔ اس کے پڑھنے سے اللہ کی جانب سے رات بھر ایک محافظ (فرشتہ) اس پر مقرر رہے گا، اور کوئی شیطان اس کے پاس نہ آئے گا لہٰذا اس کو ضرور ہی پڑھے (۲) سُورۂ فاتحہ (۳) سُورۂ اخلاص (۴) سورۂ کافرون (۵) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ تین تین بار۔ اس کی فضیلت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔ (۶) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورہ تک۔ (مشکوٰۃ، حصن حصین)

فائدہ:۔ رات کو بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر دروازے بند کر دو، اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر برتنوں کو ڈھک دو۔ (مشکوٰۃ، حصن حصین)

جب سونے لگے اور نیند نہ آئے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ[ع] وَ	اے اللہ ستارے چھپ گئے اور
ھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ	آنکھوں نے آرام لیا، اور تو زندہ اور
حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُکَ سِنَۃٌ	قائم رکھنے والا ہے۔ تجھے نہ اُونگھ آتی ہے
وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِاْ	نہ نیند آتی ہے۔ اے زندہ اور قائم رکھنے والے
لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ۔ (حصن حصین)	اس رات کو مجھے آرام دے اور میری آنکھ کو سلادے۔

جب سوتے سوتے ڈر جائے یا گھبرا جائے یا نیند اُچٹ جائے تو یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ	اللہ کے پورے کلمات کے واسطہ
التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ	سے میں اللہ کے غضب اور اس کے
وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ	عذاب اور اس کے بندوں کے شر سے

ع اس سے آفتاب مراد ہے جو بہت ستاروں سے کئی گنا زیادہ ہے ١٢

وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ — اور شیطانوں کے وسوسوں اور میرے پاس
وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ (مشکوٰۃ) — ان کے آنے سے پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ:۔ جب خواب میں اچھی بات دیکھے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے، اور اسے بیان کر دے مگر اس ہی سے بیان کرے جس سے اچھّے تعلقات ہوں، اور اگر بُرا خواب دیکھے تو اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھتکار دے اور کروٹ بدل دیوے، یا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے اور تین مرتبہ یوں بھی کہے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ — میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، شیطان
الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ ھٰذِہِ — مردود سے اور اس خواب کی بُرائی
الرُّؤْیَا۔ — سے۔

بُرے خواب کو کسی سے ذکر نہ کرے۔ یہ سب عمل کرنے سے وہ خواب اسے کچھ ضرر نہ پہنچائے گا۔ (مشکوٰۃ وحصن حصین)

جب سو کر اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا — سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے

بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ (بخاری ومسلم)

ہمیں مار کر زندگی بخش دی اور (ہم کو) اسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔

جب تہجّد کے لیے اُٹھے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَآؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے تو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اس میں ہے ان سب کا قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لیے حمد ہے تو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے ان سب کا روشن رکھنے والا ہے اور تیرے لیے حمد ہے تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کا بادشاہ ہے اور تیرے لیے حمد ہے تو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے، اور تیری بات حق ہے اور جنّت حق ہے او

وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔

دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) حق ہیں، اور قیامت حق ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (بخاری و مسلم)

اے اللہ میں نے تیری اطاعت کے لیے سر جھکایا اور میں تجھ پر ایمان لایا، اور میں نے تجھ پر بھروسہ کیا، اور میں تیری طرف رجوع ہوا، اور تیری قوت سے میں نے (دشمنوں سے) جھگڑا کیا، اور تجھ ہی کو میں نے حاکم بنایا سو تو بخش دے جو میرے اگلے پچھلے گناہ ہیں، اور جو گناہ میں نے چھپا کر یا ظاہرا کیے ہیں اور جن گناہوں کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے، اور معبود صرف تو ہی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اور آسمان کی طرف منہ اُٹھا کر سورۂ آل عمران کا پورا آخری رکوع بھی پڑھے اور اس کے بعد دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اور دس بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اور دس بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور دس بار یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ (مشکوٰۃ)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں، دنیا اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

پھر نماز شروع کر دے۔

جب پاخانہ جائے تو داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ[عه] کہے اور یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔ (مشکوٰۃ)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں، خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔

عه حدیث شریف میں ہے کہ شیطانوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کے درمیان بِسْمِ اللّٰہِ آڑ بن جاتی ہے۔ (مشکوٰۃ)

جب پاخانہ سے نکلے تو غُفْرَانَکَ[عہ] کہے اور یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (مشکوٰۃ)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ[عہ] الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ اس کا وضو ہی نہیں جس نے بِسْمِ اللّٰہِ نہ پڑھی ہو (مشکوٰۃ)

وضو کے درمیان یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے

عہ اے اللہ تجھ سے بخشش کا سوال کرتا ہوں ۱۲ عہ حدیث شریف میں وضو کے شروع میں اللہ کا نام لینا آیا ہے، اس کے الفاظ نہیں آئے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہے۔

لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ	(قبر کے) گھر کو وسیع فرما، اور میرے رزق
فِیْ رِزْقِیْ۔ (نسائی)	میں برکت دے۔

جب وضو کر چکے تو آسمان کی طرف منہ اُٹھا کر یہ پڑھے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ	معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ	نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ
وَرَسُوْلُهٗ۔	وآلہٖ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اس کو وضو کے بعد پڑھنے سے پڑھنے والے کے لیے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (مشکوٰۃ)

پھر یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ	اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں
التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ	اور پاک رہنے والوں میں شامل
الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ (حصن)	کر دے۔

اور یہ بھی پڑھے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ	اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری تعریف
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ	بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ صرف
اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ	تو ہی معبود ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا
اِلَيْكَ۔ (حصن)	ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

جب صبح کی نماز کے لیے نکلے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ	اے اللہ میرے دل میں نور کر دے
نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ	اور میری آنکھوں میں نور کر دے اور
فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِیْ	میرے کانوں میں نور کر دے اور میرے
نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّ	دائیں نور کر دے اور میرے بائیں نور کر دے
مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ	اور میرے پیچھے نور کر دے اور میرے
اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ	آگے نور کر دے اور میرے لیے نور کر دے
نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّ	اور میرے پٹھوں میں نور کر دے اور

فِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ	میرے گوشت میں نور کر دے اور میرے
نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّ	خون میں نور کر دے اور میرے بالوں میں
فِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ	نور کر دے اور میری کھال میں نور کر دے
نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا	اور میری زبان میں نور کر دے اور میرے
وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ	نفس میں نور کر دے اور میرے لیے بڑا
نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ	نور مقرر کر دے اور مجھے نور کر دے اور
نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا	میرے اوپر نور کر دے اور میرے نیچے نور
اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔ (حصن حصین)	کر دے، اے اللہ مجھے نور عنایت فرما۔

جب مسجد میں داخل ہو تو

حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود وسلام بھیج کر یہ دُعا پڑھے

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ	اے رب میرے گناہوں کو بخش
وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ	دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے
(ترمذی)	دروازے کھول دے۔

یا صرف یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ (مسلم)	اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد میں بیٹھے یہ پڑھے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (ترمذی)	اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

جب مسجد سے نکلے تو

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیج کر یہ دعا پڑھے

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ۔ (ترمذی)	اے رب میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

یا صرف یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ (مسلم)	اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

جب اذان کی آواز سُنے تو یہ پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں میں اللہ کو رب ماننے پر اور محمدؐ کو رسول ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر راضی ہوں۔

حدیث شریف میں ہے کہ اذان کی آواز سُن کر یہ دُعا پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (مسلم ص۱۶۷، ج ۱)

اور حدیث شریف میں ہے جو شخص مؤذن کا جواب دے اس کے

لیے جنّت ہے۔ (حصن)

لہٰذا مؤذن کا جواب دیوے یعنی جو مؤذن کہے وہی کہتا جاوے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔ (مشکوٰۃ)

اذان ختم ہونے کے بعد دُرود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ	اے اللہ اس پُوری پکار کے رب اور قائم
التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ	ہونے والی نماز کے رب محمّد (صلّی اللہ علیہ
اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَ	وآلہٖ وسلم) کو وسیلہ عطا فرما (جو جنّت کا ایک
وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا	درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور
مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ	ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ
اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔	فرمایا ہے۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا ہے۔

اس کے پڑھ لینے سے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ:- جو اذان کے جواب بیں کہے وہی اقامت کے جواب میں کہے اور جب قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ سُنے تو یوں کہے:-

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا (مشکوٰۃ و حصن) — اللہ اُسے (یعنی نماز کو) قائم اور ہمیشہ رکھے

فرض نماز کا سلام پھیر کر سر پر داہنا ہاتھ رکھے اور یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (حصن)

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز ختم کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) جو رحمٰن و رحیم ہے۔ اے اللہ تو مجھ سے فکر اور رنج کو دُور کر دے۔

اور تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے اور

اِن دُعاؤں میں سے کوئی دُعا پڑھے یا سب کو پڑھ لے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

اے اللہ تو سلامت رہنے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ {بخاری و مسلم}	ہے اے بزرگی اور عظمت والے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو تنہا ہے
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ	اور جس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ	ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریفیں
شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (بخاری)	ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ	اے اللہ جو تو دے اس کا کوئی روکنے
وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ	والا نہیں اور جو تو روکے اس کا کوئی دینے
لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ	والا نہیں اور کسی مالدار کو تیرے عذاب سے
الْجَدُّ.	اس کی مالداری نہیں بچا سکتی۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ	اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں
الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ	بزدلی سے اور پناہ چاہتا ہوں
الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ	کنجوسی سے اور پناہ چاہتا ہوں
اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ	نکمّی عمر سے اور پناہ چاہتا ہوں
مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ	دُنیا کے فتنہ سے اور قبر کے

الْقَبْرِ۔ عذاب سے۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابوداؤد)

اے اللہ میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کروں اور تیرا شکر ادا کروں اور تیری اچھی عبادت کروں۔

وتر پڑھ کر تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے

سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی (یعنی اللہ کی) جو بہت زیادہ پاک ہے۔

تیسری بار آواز بلند کہے اور قُدُّوْسٌ کی دال کو خوب کھینچے۔ (حصن)

چاشت کی نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَ بِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ۔ (حصن)

اے اللہ میں تجھ ہی سے اپنے مقاصد کی کامیابی طلب کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد

سے جہاد کرتا ہوں۔

فائدہ ① ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنے کی یہ فضیلت ہے کہ بہت زیادہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ (بیہقی)

فائدہ ② ہر فرض نماز کے بعد جو کوئی آیت الکرسی پڑھ لیا کرے اس کے جنت میں جانے میں صرف مرنے کی دیر ہے۔ (بیہقی)

فائدہ ③ فرض نماز کے بعد چاروں قُل[عہ] بھی پڑھنا چاہیئے۔ (مشکوٰۃ شریف)

نمازِ فجر اور مغرب کے بعد پڑھنے کی دو چیزیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ پڑھ لیا کرو اور اگر اس دن یا رات میں مرجاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔

عہ یعنی قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔ یہ مکمل چار سورتیں۔ کذا فی المرقاۃ ص۳۶۴ ج ۲ ۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ (مشکوٰۃ)   اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرما۔

دوسری حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ نماز فجر اور مغرب کے بعد ٹانگیں موڑے بغیر جو شخص دس مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے ہر مرتبہ کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ (نامۂ اعمال سے) مٹا دیئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے اور ہر بُری چیز سے اور شیطان مردود سے محفوظ رہے گا، اور شرک کے سوا کوئی گناہ اِسے ہلاک نہ کر سکے گا، اور وہ سب لوگوں سے افضل رہے گا۔ ہاں اگر کوئی اس سے زیادہ پڑھ کر آگے بڑھ جائے تو اور بات ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے
لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ	اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے
وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ	ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف
یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی	ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے وہ
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔	زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ
	ہر چیز پر قادر ہے۔

جب گھر سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (مشکوٰۃ شریف)

میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

اور آسمان کی طرف منہ اُٹھا کر یہ بھی پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ۔

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں، یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو یا جہالت کروں یا مجھ پر جہالت ہو۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے نکل کر پہلی دُعاؑ کو پڑھ لے تو

ؑ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (مشکوٰۃ)

شیطان ہٹ جاتا ہے یعنی اس کے بہکانے اور ایذا دینے سے باز رہتا ہے۔
(مشکوٰۃ ص۲۱۵)

گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ	اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا
الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ	اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ کا
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى	نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے
اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔	اللہ پر بھروسہ کیا۔

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔ (مشکوٰۃ)

جب بازار میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا
لَاشَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ	ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے
وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ	اور اسی کے لیے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور
وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ	مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اسے موت

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

نہ آئے گی اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بازار میں اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے اور دس لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے اور دس لاکھ درجے بلند فرمادیں گے اور اس کے لیے جنّت میں ایک گھر بنادیں گے۔ (مشکوٰۃ)

اگر بازار میں کچھ بیچنا یا خریدنا ہو تو یہ دُعا بھی پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْصَفْقَةً خَاسِرَةً.

میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں ٹوٹا اٹھاؤں

پھر بازار سے واپس ہو کر دس آیتیں قرآن شریف کی کہیں سے پڑھے۔ (حصن)

جب کھانا شروع کرے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ۔ (مستدرک)

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول گیا تو جب یاد آئے یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ (ترمذی)

میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔

فائدہ: جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

جب کھانا کھا چکے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا

سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (ابن السنی وغیرہ)	نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

یا یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ	سب تعریفیں خدا ہی کے لیے ہیں جس
اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ	نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں سیراب کیا،
عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ۔	اور ہمیں انعام دیا اور بہت دیا۔

کھانا کھانے کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ اور آخر میں اس دُعا کے پڑھ لینے سے قیامت کے دن کھانے کی پوچھ نہ ہوگی۔ (حصن عن الحاکم)

یا یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَطْعَمَنِىْ	سب تعریفیں خدا ہی کے لیے ہیں،
هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ	جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے
مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ	نصیب کیا بغیر میری کوشش اور
وَلَا قُوَّةٍ۔	قوّت کے۔

کھانا کھانے کے بعد اس کو پڑھ لینے سے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

جب دستر خوان سے اُٹھنے لگے تو یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا۔ (مشکوٰۃ)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، ایسی تعریف جو بہت ہو اور پاکیزہ ہو اور بابرکت ہو، اے ہمارے رب ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں اُٹھ رہے ہیں۔

کھانا کھانے کے بعد جب ہاتھ دھوئے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَھَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَکْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا۔ (حصن)

اے اللہ تو نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں سیراب کیا، سو تو اسے ہمارے بدن میں لگادے اور تو نے ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور اچھا اچھا دیا سو تو ہمیں اور دے۔

دُودھ پی کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ — اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے

وَزِدْنَا مِنْهُ۔ (مشکوٰۃ) — اور ہم کو اور زیادہ دے۔

جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ — اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا

وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔ (حصن) — اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

یا یہ پڑھے

اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ — نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور

وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ — فرشتے تم پر رحمت بھیجیں اور روزہ دار

وَاَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ — تمہارے پاس افطار کریں۔

(شرح السنۃ)

عہ اور اس کے ساتھ وہ دُعائیں بھی پڑھے جو پہلے گذر چکی ہیں، جن میں اللہ کا شکر اور حمد ہے ۱۲

جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ۔ (مسلم)

اے اللہ ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

پینے کا بیان

پانی یا کوئی اور چیز بیٹھ کر پیئے اور اونٹ کی طرح ایک سانس میں نہ پیئے بلکہ دو یا تین سانسوں میں پیئے اور برتن میں نہ سانس لے نہ پھونکے۔ اور جب پینے لگے تو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے اور جب پی چکے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ (مشکوٰۃ)

جب روزہ افطار کرنے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی

اے اللہ میں نے تیرے لئے ہی روزہ

رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔ | رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولا۔

(ابوداؤد شریف)

یا یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ۔ (حصن)

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے کہ تو میرے گناہ معاف فرمادے۔

افطار کے بعد یہ پڑھے

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔

پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور انشاء اللہ ثواب ثابت ہوچکا۔ (ابوداؤد)

اگر کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ پڑھے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَ

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور

اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ	نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور
وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔ (حصن)

جب کپڑا پہنے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ	جس نے یہ پہنایا اور مجھے نصیب
غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ	کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔

کپڑا پہن کر اس کو پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا	اے اللہ تیرے لیے سب تعریف
كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ	ہے جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا
خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ	میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس

لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ۔ (ترمذی وابوداؤد)

چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی بُرائی اور اس چیز کی بُرائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔

نیا کپڑا پہننے کی دوسری دُعاء

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دُعا پڑھے اور پُرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو زندگی میں مرنے کے بعد خدا کی حفاظت اور خدا کے چھپانے میں رہے گا۔ (یعنی خدا اسے مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا اور اس کے گناہوں کو پوشیدہ رکھے گا)۔ (مشکوٰۃ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ

سب تعریف خدا کے لیے ہے جس نے مجھے کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی

اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیٰوتِیْ۔ شرم کی چیز چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعہ خوبصورتی حاصل کرتا ہوں

فائدہ:- جب کپڑے اتارے تو بِسْمِ اللّٰہ کہہ کر اتارے کیونکہ بِسْمِ اللّٰہ کی وجہ سے شیطان اس کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھ سکے گا۔ (حصن)

جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔ (حصن)

اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے کردے۔

جب کسی عورت سے نکاح کرکے گھر میں لائے یا کوئی جانور خریدے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ وَ

اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے اخلاق و عادات کی بھلائی کا

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.

سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور اس کے اخلاق و عادات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ:۔ اس کو پڑھ کر بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر برکت کی دُعا کرے، اور اگر اونٹ خریدا ہو تو اُوپر سے اس کا کوہان پکڑ کے اس دُعا کو پڑھے۔ (مشکوٰۃ شریف)

دُولہا کو یوں مبارکبادی دیوے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ. (مشکوٰۃ)

اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے۔

جب بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا

میں اللہ کا نام لے کر یہ کام کرتا ہوں اے

الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا۔

اللہ تو ہمیں شیطان سے بچا اور جو اولاد تو ہم کو دے اس سے (بھی) شیطان کو دور رکھ۔

اس دُعا کے پڑھ لینے کے بعد اس وقت کی ہمبستری سے جو اولاد پیدا ہوگی شیطان اسے کبھی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ (بُخاری و مسلم)

فائدہ:۔ اس کو ضرور پڑھنا چاہیئے، کیونکہ ہمبستری کے وقت اللہ کا نام نہ لینے سے شیطان کا نطفہ بھی مرد کے نطفہ کے ساتھ اندر چلا جاتا ہے۔ (مظاہر حق)

صُحبت کرتے وقت جب منی نکلے تو دل میں یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطٰنِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا۔ (حصن)

اے اللہ جو اولاد تو مجھے دے، اس میں شیطان کا کچھ حصّہ نہ کر۔

فائدہ نمبر ۱:۔ ساتویں روز بچّہ کا نام رکھے اور عقیقہ کرے۔

فائدہ نمبر ۲:۔ جب بچہ پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے کے پاس لے جائے اور ان سے برکت کی دُعاء کرائے اور کھجور یا چھوہارے (یا کوئی اور چیز) ان سے چبوا کر بچہ کے منہ میں ڈلوائے۔

فائدہ نمبر ۳:۔ جب بچہ بولنے لگے تو پہلے اسے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سکھاوے اور یہ آیت بھی یاد کراوے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ	اور کہہ دیجئے کہ تمام تعریف اسی اللہ (پاک)
لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ	کے لیے ہے جو نہ اولاد رکھتا ہے اور
یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی	نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک
الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ	ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ	کوئی مددگار ہے اور اس کی بزرگی خوب
تَکْبِیْرًا۔ (حصن)	خوب بیان کیا کیجئے۔

جب نیا چاند دیکھے تو یہ دُعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَیْنَا	اے اللہ اسے تو ہمارے اُوپر برکت

بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَ	اور ایمان اور سلامت اور اسلام
السَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ	کے ساتھ اور ان اعمال کی توفیق کے
وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ	ساتھ نکلا ہوا رکھ جو تجھے پسند ہیں اور
تَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ	جن سے تو راضی ہے اے چاند میرا اور
اللّٰہُ۔ (ترمذی)	تیرا رب اللہ ہے۔

اور جب پورے چاند پر نظر پڑے تو یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ	میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے
ھٰذَا۔ (حصن)	شر سے۔

جب غصّہ آوے یا گدھے یا کتّے کی آواز سُنے یا بُرے وسوسے آئیں تو یہ دُعا پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ	میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان

الرَّجِیْمِ۔ مردود سے۔

اور جب مُرغ کی آواز سُنے تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرے۔ (مشکوٰۃ وحصن)

جب کسی کو رخصت کرے تو یہ پڑھے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ۔ (حصن حصین)

اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور تیری امانتداری کی صفت اور تیرے عمل کا انجام۔

اور اگر وہ سفر کو جارہا ہو تو یہ دُعا بھی دیوے

زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ۔ (ترمذی)

خدا پرہیزگاری کو تیرے سفر کا سامان بنائے اور تیرے گناہ بخشے، اور جہاں تو جائے وہاں تیرے لیے خیر آسان کرے۔

پھر جب وہ چلا جائے تو اُسے یہ دُعا دیوے

اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ۔ (مشکوٰۃ)

اے اللہ اس کے سفر کا راستہ جلدی طے کرا دے اور اس پر سفر آسان کر دے۔

اور جو رخصت ہو رہا ہو اسے چاہیے کہ چلتے وقت رخصت کرنے والے کو یہ دعا دیوے۔

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ۔ (حصن)

تم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کی حفاظت میں دی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتی ہیں۔

جب سفر کا ارادہ کرے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ۔ (حصن)

اے اللہ میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں پر) حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (ان کے دفع کرنے کی) تدبیر کرتا ہوں اور

تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔

جب سوار ہونے لگے اور رکاب (یا پائدان) پر قدم رکھے، تو بِسْمِ اللّٰہ کہے اور جب جانور کی پُشت (یا سیٹ) پر بیٹھ جائے، تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے پھر یہ آیت پڑھے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ (مشکوٰۃ)	اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا، اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر) اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔

اس کے بعد تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور پھر یہ پڑھے۔

سُبْحٰنَكَ[1] اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ	اے خدا تو پاک ہے بے شک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تو تو مجھے بخش

---

[1] اس دعاء کو پڑھ کر مسکرانا بھی مستحب ہے ۱۲ (مشکوٰۃ)

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ دے کیونکہ صرف تو ہی گناہ بخشتا ہے۔

جب سفر کو روانہ ہونے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔ (مشکوٰۃ)

اے اللہ ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں۔

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ۔

اے اللہ ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرمادے اور اس کا راستہ جلدی جلدی طے کرادے، اے اللہ تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے پیچھے گھر کا کارساز۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقّت سے اور بُری حالت

كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِى الْمَالِ وَ الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ۔ (حصن)

کے دیکھنے سے اور واپس ہو کر مال میں یا اولاد میں بُرائی دیکھنے سے اور بننے کے بعد بگڑنے سے اور مظلوم کی بد دُعا سے۔

جب بلندی پر چڑھے تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے اور جب بلندی سے نیچے اُترے تو سُبْحٰنَ اللّٰهِ کہے اور جب کسی میدان یا پانی بہنے کے نشیب میں گذرے تو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔ اگر پیر پھسل جائے یا ایکسیڈنٹ ہو جائے تو بِسْمِ اللّٰهِ کہے۔ (حصن)

بحری جہاز یا کشتی پر سوار ہو تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

اللہ کے نام کے ساتھ ہے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا۔ بیشک میرا پروردگار ضرور بخشنے والا اور مہربان ہے اور کافروں

حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ	نے خدا کو نہ پہچانا، جیسا کہ اسے پہچاننا
جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ	چاہیئے، حالانکہ قیامت کے دن
الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ	ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ط	آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰالٰى عَمَّا	ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور
يُشْرِكُوْنَ۔ (حصن)	اس عقیدہ سے برتر ہے جو مشرک شرکیہ
	عقیدہ رکھتے ہیں۔

جب کسی منزل یا ریلوے اسٹیشن یا موٹر سٹینڈ پر اُترے تو یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ	اللہ کے پورے کلموں کے واسطے
التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ	سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اس کی
مَا خَلَقَ۔	مخلوق کے شر سے۔

اس دُعا کے پڑھ لینے سے کوئی چیز وہاں سے کوچ کرنے تک اسے ضرر نہ پہنچائے گی۔ (مُسلم)

جس شہر یا بستی میں جانا ہو جب وہ نظر آئے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ	اے اللہ جو ساتوں آسمانوں اور ان سب
السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ	چیزوں کا رب ہے جو آسمان کے نیچے
وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ	ہیں اور جو ساتوں زمینوں اور ان سب
وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ	چیزوں کا رب ہے جو اُن کے اُوپر ہیں،
الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ	اور جو شیطانوں کا اور ان سب کا رب ہے،
وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا	جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا ہے اور
ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ	جو ہواؤں کا اور ان چیزوں کا رب ہے
خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَ	جنھیں ہواؤں نے اڑایا ہے، سو ہم تجھ
خَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ	سے اس آبادی کی اور اس کے باشندوں

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔ (حصن)

کی خیر کا سوال کرتے ہیں اور اس کے شر سے اور اس کی آبادی کے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جو اس کے اندر ہیں۔

جب کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے لگے تو تین بار یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا۔

اے اللہ تو ہمیں اس میں برکت دے

اور پھر یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا۔ (طبرانی)

اے اللہ تو ہمیں اس کے میوے نصیب فرما اور یہاں کے باشندوں کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔

جب سفر میں رات ہو جائے تو یہ پڑھے

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ	اے زمین، میرا اور تیرا رب اللہ ہے،
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ	میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے
وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَ	اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ میں
شَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ	پیدا کی گئی ہیں اور تجھ پر چلتی ہیں،
وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ	اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیر سے
وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ	اور اژدہے سے اور سانپ سے
وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ	اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے
سَاكِنِي الْبَلَدِ وَمِنْ	والوں کے شر سے اور باپ سے
وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ۔ (حصن)	اور اولاد سے۔

سفر میں جب سحر کا وقت ہو تو یہ پڑھے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ	سننے والے نے (ہم سے) اللہ کی

وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَ اَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

(مسلم شریف)

تعریف بیان کرنا سُنا اور اس کی نعمت کا اور اس کا ہم کو اچھے حال میں رکھنے کا اقرار جو ہم نے کیا وہ بھی سُنا، اے ہمارے رب تو ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر۔ یہ دُعا کرتے ہوئے دوزخ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ ① حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو سوار اپنے سفر میں دنیاوی باتوں سے دل ہٹا کر اللہ کی طرف دھیان رکھے اور اس کی یاد میں لگا رہے تو اس کے ساتھ فرشتہ رہتا ہے اور جو شخص واہیات شعروں میں یا کسی بیہودہ شغل میں لگا رہتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان رہتا ہے۔

فائدہ ② جب کسی سفر میں دشمن وغیرہ کا خطرہ ہو تو سورہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پڑھے۔ (حصن)

۔:۔:۔

جب سفر سے واپسی ہو تو ہر بلندی پر تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور پھر یہ پڑھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اٰیِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سٰجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حٰمِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَ نَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ۔

(بخاری ومسلم)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے، اور اُسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں (اللہ کی) بندگی کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اس کے مخالف لشکروں کو شکست دی۔

جب سفر سے واپس ہو کر گھر میں داخل ہو تو

یہ دعا پڑھے

اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا. (حصن)	میں واپس آیا ہوں، میں واپس آیا ہوں اپنے رب کے سامنے ایسی توبہ کرتا ہوں جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

جب دوسرے کو کسی مصیبت یا پریشانی یا برے حال میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا.	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا، جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔

اس کی فضیلت یہ ہے کہ اس کے پڑھ لینے سے وہ مصیبت یا پریشانی پڑھنے والے کو نہ پہنچے گی جس میں وہ مبتلا تھا جسے دیکھ کر یہ دُعاء پڑھی ہو۔ (مشکوٰۃ)

تنبیہ:- اگر وہ شخص مصیبت میں مبتلا ہو تو اس دُعاء کو آہستہ پڑھے۔

جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یہ دُعا دے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ۔ (حصن) خدا تجھے ہنستا رکھے۔

جب قبرستان میں جاوے تو یہ دُعا پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ (ترمذی)

اے قبروں والو تم پر سلام ہو ہم کو اور تم کو اللہ بخشے، تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔

-:⁘:-

مجلس سے اُٹھنے سے پہلے تین بار یہ پڑھے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

اگر مجلس میں اچھی باتیں کی ہوں گی تو یہ کلمات ان پر مُہر بن جائیں گے اور فضول اور لغو باتیں کی ہوں گی تو وہ معاف ہو جائیں گی۔ (ترغیب وغیرہ)

جب کوئی پریشانی یا بے چینی ہو تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ

اے اللہ میں تیری رحمت کی امید کرتا ہوں تو مجھے پل بھر بھی میرے سپرد نہ کر اور میرا سارا حال درست کر دے۔

كُلِّهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ (حصن)

جب دشمنوں کا خوف ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۔ (ابوداؤد)

اے اللہ ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں میں (تصرف کرنے والا) بناتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں ۔

ادائے قرض کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔ (ترمذی)

اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعہ تو میری کفایت فرما اور اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے دوسروں سے بے نیاز کر دے ۔

۔۔۔

جب کوئی مصیبت پہنچے (اگرچہ کانٹا ہی لگ جائے) تو یہ پڑھے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔
بیشک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔ (مسلم)
اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے بدلے میں مجھے اس سے اچھا بدل عنایت فرما۔

جب کسی مریض کی عیادت کرے تو اس سے یوں کہے

لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ
کچھ حرج نہیں، انشاء اللہ یہ بیماری تم

شَآءَ اللّٰهُ (مشکوٰۃ) کو گناہوں سے پاک کردے گی۔

اور سات مرتبہ اس کے شفایاب ہونے کی یوں دُعاء کرے

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ۔

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا ہے اور بڑے عرش کا رب ہے، کہ تجھے شفا دیوے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سات مرتبہ اس کے پڑھنے سے مریض کو ضرور شفا ہو گی۔ ہاں اگر اس کی موت ہی آگئی ہو تو دوسری بات ہے۔ (مشکوٰۃ)

بارش کے لیے تین بار یوں پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا۔ (حصن حصین) اے اللہ ہم پر بارش برسا۔

یا یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا زِیْنَتَھَا وَسَکَنَھَا۔ (حصن)

اے اللہ ہماری زمین پر اس کی زینت (یعنی پھول بوٹے) اور اس کا چین اُتار

جب بادل آتا ہوا نظر پڑے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَآ اُرْسِلَ بِہٖ اَللّٰھُمَّ سَیْبًا نَّافِعًا۔ (حصن)

اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس چیز کی بُرائی سے جسے لے کر یہ بھیجا گیا ہے، اے اللہ اس ابر کو خیر و برکت اور نفع دینے والا بنا۔

اور جب بارش ہونے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا۔ (بخاری)

اے اللہ اس کو بہت برسنے والا اور نفع بخش بنا۔

-:۞:-

اور جب بارش حد سے زیادہ معلوم ہونے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا۔ اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔ (بخاری ومسلم)

اے اللہ ہمارے آس پاس اس کو برسا اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ ٹیلوں پر اور بنوں میں اور پہاڑوں میں اور نالوں میں اور درخت پیدا ہونے کی جگہ پر برسا۔

فائدہ: جب بادل آکر بغیر برسے لوٹ جائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیئے۔ (حصن)

جب گرجنے اور کڑکنے کی آواز سنے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

اے اللہ ہم کو اپنے غضب سے قتل نہ فرما اور اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کر

وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔ اور اس سے پہلے ہمیں چین دے۔

(حصن حصین)

جب آندھی آئے تو اس کی طرف منہ کرے اور دو زانوں بیٹھ کر یہ دُعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً اے اللہ اسے رحمت بنا، اور اسے

وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا عذاب نہ بنا۔ اے اللہ اسے نفع

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا والی ہوا بنا اور نقصان والی ہوا نہ بنا

وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا۔ (حصن حصین)

فائدہ: اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو (جسے کالی آندھی کہتے ہیں) تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے۔ (مشکوٰۃ)

حج کا تلبیہ

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں

لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ (مشکوٰۃ)

میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔

شبِ قدر میں یہ دُعا مانگے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔ (حصن حصین)

اے اللہ بلاشبہ تو معاف کرنے والا ہے۔ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، لہٰذا تو مجھے معاف فرمادے۔

جب کوئی سلام بھیجے تو سلام لانے والے کو خطاب کرکے یوں کہے

عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ۔

تجھ پر اور اس پر سلام ہو۔ (حصن حصین)

جب کسی سے اللہ کے لیے محبت ہو تو اس کو ظاہر کر دیوے، کہ مجھے آپ سے محبت ہے۔ اس کے جواب میں دوسرے کو یوں کہنا چاہیئے۔

اَحَبَّكَ الَّذِىْ اَحْبَبْتَنِىْ لَهٗ۔ (حصن حصین)

وہ (خدا) تجھ سے محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔

اپنے ساتھ احسان کرنے والے کو یہ دعا دیوے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔ (مشکوٰۃ)

تجھے اللہ (اس کی) جزائے خیر دیوے۔

جب قرضدار قرضہ ادا کر دیوے تو اس کو یہ دعا دیوے

اَوْفَيْتَنِىْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ۔ (حصن)

تو نے میرا قرض ادا کر دیا، اللہ تجھے (دنیا و آخرت میں) بہت دیوے۔

جب کوئی اپنی محبوب چیز دیکھے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهٖ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس

تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ۔ (حصن) کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

اور جب کوئی دِل بُرا کرنے والی چیز پیش آئے تو یوں کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ۔ (حصن حصین) ہر حال میں اللہ تعریف کا مستحق ہے۔

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا غلام یا جانور بھاگ جائے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِيَ الضَّآلَّةِ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ

اے اللہ! اے گم شدہ کو واپس کرنے والے اور راہ بھٹکے کو راہ دکھانے والے، تو ہی گم شدہ کو راہ دکھاتا ہے اپنی قدرت اور غالبیت کے ذریعے میری گم شدہ

وَسُلْطٰنِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ۔ (طبرانی)

چیز کو واپس فرمادے، کیونکہ وہ بیشک تیری عنایت اور تیرے فضل سے مجھ کو ملی تھی۔

جس کی زبان بہت چلتی ہو اُسے چاہیئے کہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (نسائی وغیرہ)

میں اللہ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں

پڑھا کرے۔

جب نیا پھل پاس آئے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔

اے اللہ ہمیں ہمارے پھلوں میں برکت دے اور ہمیں ہمارے شہر میں برکت دے اور ہمارے غلّہ ناپنے کے پیمانوں میں ہمیں برکت دے۔

اس کے بعد اس پھل کو اپنے سب سے چھوٹے بچہ کو دے دے۔ (مسلم شریف)

یا اس وقت اس مجلس میں جو سب سے چھوٹا بچہ ہو اس کو دے دے (حصن حصین)

جب آگ لگتی دیکھے تو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ — اللہ سب سے بڑا ہے۔

کے ذریعہ بجھا دیوے یعنی اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے جس سے وہ بجھ جائے گی۔ (حصن)

جلے ہوئے پر یہ پڑھ کر دم کرے

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَاشَافِيَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (حصن حصین)

اے سب انسانوں کے رب تکلیف کو دور فرما، تو شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

-:-

اگر دشمن گھیر لیں تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا — اے اللہ ہماری آبرو کی حفاظت فرما

وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (حصن) — اور خوف ہٹا کر ہم کو امن سے رکھ۔

جب آبِ زمزم پئے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا — اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے

نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّ — علم اور فراخی والے رزق اور ہر مرض سے

شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ۔ — شفار کا سوال کرتا ہوں۔ (مستدرک)

آنکھ دُکھنے آجائے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ — اے اللہ میری بینائی سے مجھے نفع پہنچا

وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ — اور میرے مرتے دم تک اسے باقی رکھ۔

وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَاْرِیْ — اور دشمن میں میرا انتقام مجھے دکھا،

وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ (حصن)

اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔

اگر بدن میں کسی جگہ درد ہو

یا اور کوئی تکلیف ہو تو تکلیف کی جگہ داہنا ہاتھ رکھ کر پہلے تین بار بِسْمِ اللّٰہِ کہے اور پھر سات بار یہ پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ۔ (مسلم)

اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی تکلیف پا رہا ہوں اور جس سے ڈر رہا ہوں۔

جس کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا پتھری کا مرض ہو تو یہ پڑھ کر دم کرے

رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ

ہمارا رب وہ اللہ ہے جو آسمان میں

تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَ اغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطٰيٰنَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآءِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ۔ (مسلم)

(معبود) ہے، تیرا نام پاک ہے، تیرا حکم آسمان اور زمین میں جاری ہے، جیساکہ تیری رحمت آسمان میں ہے سو، تو زمین میں وہی اپنی رحمت بھیج، اور ہمارے گناہ اور ہماری خطائیں بخش دے تو پاکیزہ لوگوں کا رب ہے۔ سو تو اپنی شفاؤں میں سے ایک شفاء اور اپنی رحمتوں میں سے ایک رحمت اس درد پر اتار دے۔

فائدہ:۔ کسی کو زہریلا جانور ڈس لیوے تو سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔ (ترمذی)

جب کسی کو نظر لگ جائے تو یہ پڑھ کر دم کرے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ

میں اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں اے

حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا۔ — اللہ اس کی گرمی اور تکلیف دینے والی ٹھنڈک اور اس کے لائے ہوئے مرض کو دُور فرما۔

اس کے بعد یوں کہے :۔

قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔ (حصن حصین) — اللہ کے حکم سے کھڑا ہو۔

فائدہ :۔ جس کی عقل ٹھکانے نہ ہو۔ تین روز تک صبح وشام سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر تھتکار دیوے۔ (ابو داؤد)

جسے بخار چڑھ آوے یا کوئی تکلیف ہو تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (مسلم) — اللہ کا نام لے کر شفاء چاہتا ہوں جو بڑا ہے۔ ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جو عظیم ہے۔ جوش ہوتی ہوئی رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

فائدہ:۔ بخار کو بُرا کہنا منع ہے۔

جب بدن میں کسی جگہ تکلیف ہو

یا پھوڑا یا زخم ہو تو اپنی شہادت کی انگلی کو لعابِ دہن لگاکر زمین پر رکھ دیوے اور پھر اٹھا کر زخم یا پھوڑے کی جگہ پھیرتے ہوئے یہ دُعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ (بخاری و مسلم)

میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں۔ یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے، تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفاء ہو جائے۔

بچہ کو مرض یا اور کسی شر سے بچانے کے لیے یہ دُعا پڑھے

اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

میں تیرے لیے اللہ کے پورے کلموں کے واسطہ سے ہر شیطان اور زہریلے جانوروں

وَهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔ (بخاری)

کے شر سے اور ہر ضرر پہنچانے والی آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں۔

جب کسی کی تعزیت کرے تو سلام کے بعد اسے یوں کہے

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَاصْبِرْ وَاحْتَسِبْ۔ (حصن)

بے شک جو اللہ نے لیا وہ اسی کا ہے اور جو اس نے دیا وہ اسی کا ہے اور ہر ایک کا اس کے پاس وقت مقرر ہے (جو بے صبری سے یا کسی تدبیر سے بدل نہیں سکتا) لہٰذا صبر کرو اور ثواب کی امید باندھو۔

نمازِ حاجت

حضرت عبداللہ بن اَبی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس سے اللہ کی

کوئی حاجت ہو یا کسی بندہ سے کوئی حاجت ہو تو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے اور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود شریف پڑھے اور پھر اللہ سے یوں دُعا مانگے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو حلیم
الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ	اور کریم ہے، اللہ پاک ہے جو عرش
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ	عظیم کا رب ہے، اور سب تعریفیں
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ	اللہ ہی کے لیے ہیں، اے اللہ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ	میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب
مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ	کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں
عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ	کا سوال کرتا ہوں جو تیری مغفرت کو
الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ	ضروری کر دیں، اور ہر بھلائی میں اپنا
وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ	حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا
اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا	ہوں، اے اللہ تو میرا کوئی گناہ بخشے
اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا	بغیر اور کوئی رنج دُور کیے بغیر اور

اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری کیے بغیر نہ چھوڑ۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

(ترمذی وابن ماجہ)

دُعائے اِستخارہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہم کو استخارہ اس طرح (اہتمام سے) سکھاتے تھے، جیسے قرآن شریف کی سورۃ سکھاتے تھے، اور یوں ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ جب تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ۔

اے اللہ میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر مانگتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے بڑے فضل

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ
فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَ
عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ
لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ
بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ
كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا
الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ
دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَ
عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ
عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ

کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ بلاشبہ
تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں
اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور
تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے
اللہ اگر تیرے علم میں میرے لیے یہ
کام میری دنیا و آخرت میں بہتر ہے
تو اس کو میرے لیے مقدر فرما، اور
آسان فرما۔ پھر میرے لیے اس
میں برکت فرما، اور اگر تیرے علم
میں میرے لیے یہ کام میری دنیا و
آخرت میں شر (اور برا) ہے تو اس کو
مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور
فرما۔ اور میرے لیے خیر مقدر
فرما، جہاں کہیں بھی ہو پھر مجھے

وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ۔
اس پر راضی فرمادے۔
(مشکوٰۃ شریف)

جس عبارت پر لکیر کھینچی ہوئی ہے جب اس پر پہنچے تو اپنے کام کا دھیان کرے۔

قرآنی دُعائیں

دین و دنیا کے لیے خیر و برکت طلب کرنے اور دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کی دُعا

تعارف: اس کی فضیلت خدا تعالیٰ نے خود بیان فرمائی ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ
اے ہمارے پروردگار ہمیں دُنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (سورۂ بقرہ پ۲ ع۲۵)

بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

رحم و مغفرت طلب کرنے اور آسانی و کامیابی اور دشمنوں پر فتح پانے کی دُعا

تعارف: کیسے پیارے لفظ ہیں اور کیسی عمدگی سے عاجزی اور مسکینی کا اظہار ہے اور دین و دنیا کی حاجتوں میں سے کوئی ایک بات بھی تو چھوٹنے نہیں پائی۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو نہ پکڑ، اے ہمارے پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے ہو گذرے ہیں جس طرح ان پر تو نے بھاری بوجھ ڈالا تھا ویسا بوجھ ہم پر نہ ڈال، اے

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

(سورہ بقرۃ پ۳ ع۴۰)

ہمارے پروردگار ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، تو ان لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

استقامت اور رحمت کی دُعا

تعارف: خدا تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہے۔ آج کل اس دُعا کی بڑی ضرورت ہے، کیونکہ اسلامی عقائد سے منحرف اور متزلزل کرنے والے بہت سے دشمن پیچھے پڑے ہوئے ہیں، خدا اپنے فضل سے ان ظالموں سے بچائے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو ہدایت کرنے کے بعد (غلط راستے پر)

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

(اٰلِ عمران، پ۳ ع۱)

نہ پھیر اور اپنے پاس سے ہم کو رحمت عطا فرما، بیشک تو ہی دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ایک دن جس (کے آنے) میں (کسی طرح کا) شبہہ ہی نہیں لوگوں کو (اعمال کی جزا و سزا کے لیے) اکٹھا کرے گا (تو اس دن ہم پر تیری مہربانی کی نظر رہے) بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

ان لوگوں کی دُعا جو آخر کار جنّتی ہوں گے

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اے ہمارے پروردگار ہم (تجھ پر) ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

(اٰلِ عمران، پ۳ ع۲)

اللہ کے نیک بندوں کی دُعائیں

تعارف: اس کے پڑھنے والوں کی خدا تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے اور اجابت کا وعدہ کیا ہے۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا	اے ہمارے پروردگار تو نے اس (دنیا)
بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا	کو بے فائدہ نہیں بنایا تیری ذات پاک
عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ	ہے، تو اے ہمارے پروردگار ہم کو دوزخ
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ	کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ اے ہمارے
اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا
مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا	اس کو (بہت ہی) ذلیل کیا، اور (وہاں)
سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ	گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں، اے
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا	ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے
بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا	والے (یعنی نبی) کو سُنا کہ ایمان کی منادی
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ	کر رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ،

عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

(آل عمران پ۴، ع ۲۰)

تو ہم ایمان لے آئے پس اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو دُور کر اور ہمارا نیک بندوں کے ساتھ خاتمہ کر، اور اے ہمارے پروردگار جیسے جیسے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کر کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔

رحم اور مغفرت کی دُعا

تعارف: اس دُعا کی بدولت حضرت آدمؑ کو معافی ملی تھی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

(اعراف، پ۸، ع ۲)

اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آپ کو خود تباہ کیا اور اگر تو ہم کو معاف نہیں فرمائے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم بالکل برباد ہو جائیں گے۔

طلبِ صبر اور انجام بخیر ہونے کی دُعا

تعارف: یہ فرعون کے جادوگروں کی دُعا ہے جب وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے تھے گویا دشمنوں کے مقابلہ میں صبر اور انجام بخیر ہونے اور ایمان کی سلامتی کی دُعا ہے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ (اعراف، پ۹، ع۱۴)

اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر ڈال دے اور (اپنی) فرمانبرداری کی حالت میں ہم کو موت دے۔

ظالموں سے نجات پانے کی دُعا

تعارف: اس کی بدولت بنی اسرائیل کو فرعون کے پنجہ سے نجات ہوئی تھی۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَ

اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت سے

نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ	ہم کو ان لوگوں (کے پنجہ) سے نجات
الْكٰفِرِيْنَ ○ (یونس، پ۱۱، ع۹)	دے جو کافر ہیں۔

اسلام پر خاتمہ ہونے کی دُعا

تعارف: یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دُعا ہے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف	اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے
اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ	والے، دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق
الْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا	ہے، تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری کی حالت
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○	میں (دنیا سے) اُٹھا لے، اور مجھ کو
(سورہ یوسف، پ۱۳، ع۱۱)	(اپنے) نیک بندوں میں داخل کر۔

اپنے والدین اور عام مسلمانوں کے لیے طلبِ برکت و مغفرت کی دُعا

تعارف: یہ دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

(ابراهیم، پ۱۳، ع ٦)

اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو (بھی)، اور اے ہمارے پروردگار! میری دُعا ر قبول فرما، اے ہمارے پروردگار جس دن (اعمال کا) حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ اور (سب) ایمان والوں کو بخش دینا۔

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ وَعَمَّتْ

قدیمی کتب خانہ
آرام باغ۔ کراچی
QADIMI KUTUB KHANA
ARAMBAGH, KARACHI-1
Phone : 21 97 94

وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ
نماز حنفی مترجم
عکسی
مسائل وفضائلِ نماز، اسماء الحسنیٰ، چھ کلمے،
مسنون دُعائیں، خطبۂ نکاح، خطبۂ جمعہ،
خطبۂ عیدین، حفظ المؤمنین وغیرہ شامل ہیں۔
مُرتّبہٗ
حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری قدس سرہٗ
ناشر
قدیمی کتب خانہ - آرام باغ - کراچی